DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.04.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نواز شریف کی وزیراعظم کو بلوچستان میں امن قائم کرنے کی ہدایت۔	جنگ ودیگراخبارات
02	گورنر بلوچستان کی صدر مملکت کی جلد صحت یابی کے لئے دعا۔	جنگ ودیگراخبارات
03	گورنر اور وزیراعلیٰ کی صدر آصف زرداری کی جلد صحت یابی کے لئے دعا۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	بجلی کی قیمتوں میں کمی سے غریب عوام کو ریلیف ملے گا، سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگراخبارات
05	مضبوط معیشت سے ہی عوام کو ریلیف مل سکتا ہے، خالد مگسی۔	جنگ ودیگراخبارات
06	بجلی کی قیمتوں میں کمی کا خیر مقدم سرمایہ کاری کا رجحان بڑھے گا، صوبائی وزراء۔	مشرق ودیگراخبارات
07	مذاکراتی کمیٹی کی سربراہی ڈاکٹر مالک بلوچ کو دینے کو تیار ہیں، ترجمان حکومت۔	جنگ ودیگراخبارات
08	ڈیڈ لائن ختم بلوچستان کے راستے افغان مہاجرین کی وطن واپسی شروع۔	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان میں 21 اپریل سے انسداد پولیو مہم شروع ہوگی۔	جنگ ودیگراخبارات
10	الیکشن کمشنر بلوچستان نے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔	جنگ ودیگراخبارات
11	پنجگور انتظامیہ کا افغان مہاجرین کی رجسٹریشن کی بعد اولڈ پوائنٹ منتقلی۔	جنگ ودیگراخبارات
12	پاکستان کو بحرانوں سے نجات دلانے کیلئے ماضی کی غلطیوں پر توبہ کی جائے محمود اچکزئی	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان میں گرفتار سیاسی کارکنوں کو رہا کیا جائے، تحریک تحفظ آئین پاکستان۔	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان کے مسائل کا حل سنجیدہ اقدامات سے ممکن ہے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان کے موجودہ حالات نفرت کو جنم دے رہے ہیں، نواب شاہوانی۔	جنگ ودیگراخبارات
16	خدارا بلوچستان کو مزید آگ کی طرف نہ دھکیلیں، جمال رئیسانی۔	جنگ ودیگراخبارات
17	حکمرانوں مارچ کو روکا گیا تو دھرنا دیا جائے گا، جمہوری وطن پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

سبی چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد 2 ملزمان گرفتار، زرغون ہاؤسنگ اسکیم کے قریب سے نوجوان کی لاش برآمد، سیکورٹی کلیئرنس نہ ملنے پر بولان میل کو جیک آباد میں روک لیا گیا، سکیورٹی خدشات کوئٹہ میں موبائل اور انٹرنیٹ سروس دوسرے روز بھی معطل، تحصیل چھتر مسلح افراد 60 بکریاں چھین کر فرار مزاحمت پر فائرنگ، منگچر بازار میں مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 افراد زخمی۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ شہر میں پیشہ ور گداگروں کی لیغار سے شہری پریشان۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.04.2025

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان: امن و ترقی کا عزم!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بدھ کے روز وزیراعظم شہباز شریف کی مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف، وزیراعلی بلوچستان سرفراز بگٹی، وزیر داخلہ محسن نقوی سے لاہور میں ہونے والی ملاقاتوں میں عیدالفطر کی مبارکباد کے تبادلے بعد جو موضوع گفتگو کا مرکز رہا وہ امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے اور دہشت گردی کے سدباب کا تھا۔ ایسے ماحول میں، کہ دراندازی اور دہشت گردی کے واقعات بڑھتے نظر آرہے ہیں، ان کے خاتمے کی تدابیر خاص توجہ کی متقاضی ہیں۔ ان ملاقاتوں میں وزیراعظم نے بلوچستان میں امن کی بحالی کے عزم کا اعادہ کیا جبکہ یہ بات بھی زور دے کر کہی گئی کہ بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات کا حصہ ہے۔ مسلم لیگ (ن) کے سربراہ اور اپنے بڑے بھائی میاں نواز شریف سے ملاقات میں میاں شہباز شریف نے معیشت اور امن وامان کی صورتحال سمیت جن اہم امور پر تازہ ترین صورتحال سے آگہی دی ان میں بلوچستان کی کیفیت بھی شامل ہے۔ میاں نواز شریف نے اس موقع پر بڑے بھائی کی حیثیت سے صوبہ پنجاب کے کردار کی اہمیت اجاگر کی اور ہدایت کی کہ بلوچستان کے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں دینے کی تمام ممکنہ تدابیر بروئے کار لائی جائیں۔ قبل ازیں وزیراعلی بلوچستان سرفراز بگٹی نے وزیراعظم سے ملاقات میں اپنے صوبے کی تازہ ترین صورتحال سے آگہی دی۔ اس موقع پر میاں شہباز شریف کا کہنا تھا کہ وفاق بلوچستان کی ترقی کے لئے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**امن اور امان کی بحالی اولین ترجیح ہے صوبت میں کوئی شاہراہ بند نہیں ہو گی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "No Democracy Thrives on Destruction" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Closure of highways" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان پر ایک نظر**" کے عنوان سے مظہر برلاس کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated 04 APR 2025

Page No. 1

نواز شریف کی وزیراعظم کو بلوچستان میں امن قائم کرنے کی ہدایت

پنجاب بڑے بھائی کا کردار ادا کرے اور ہر ممکن مدد فراہم کرے، صدر ن لیگ

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف نے وزیراعظم شہباز شریف کو ہدایت دی ہے کہ بلوچستان میں ہر حال میں امن قائم کیا جائے۔ یہ ہدایات انہوں نے وزیراعظم شہباز شریف کو جاتی امراء میں ملاقات کے دوران دیں۔ نواز شریف نے کہا کہ پنجاب بڑے بھائی کا کردار ادا کرے اور ہر ممکن مدد فراہم کرے۔ صدر مسلم لیگ (ن) نے وزیراعظم شہباز شریف کو عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دینے پر بھی زور دیا۔ اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے نواز شریف کو ملک کی موجودہ سیاسی و معاشی صورتحال اور بلوچستان کے حالات سے آگاہ کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے پارٹی صدر کو وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ہونے والی تفصیلی گفتگو پر بھی بریفنگ دی اور اہم امور پر مشاورت کی۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں ہر صورت امن قائم کیا جائے، نواز شریف کی وزیراعظم کو ہدایت

وزیراعظم کی نواز شریف سے جاتی امراء میں ملاقات، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ہونے والی تفصیلی گفتگو پر بریفنگ دی

پنجاب بڑے بھائی کا کردار ادا کرتے ہوئے بلوچستان کو ہر ممکن امداد فراہم کرے، صدر ن لیگ، عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دینے پر زور

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف نے وزیراعظم شہباز شریف کو ہدایت دی ہے کہ بلوچستان میں ہر حال میں امن قائم کیا جائے۔ یہ ہدایات انہوں نے وزیراعظم شہباز شریف کو جاتی امرا میں ملاقات کے دوران دیں۔ نواز شریف نے کہا کہ پنجاب بڑے بھائی کا کردار ادا کرے اور ہر ممکن مدد فراہم کرے۔ صدر مسلم لیگ (ن) نے وزیراعظم شہباز شریف کو عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دینے پر بھی زور دیا۔ اس موقع پر

بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

وزیراعظم شہباز شریف نے نواز شریف کو ملک کی موجودہ سیاسی و معاشی صورتحال اور بلوچستان کے حالات سے آگاہ کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے پارٹی صدر کو وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ہونے والی تفصیلی گفتگو پر بھی بریفنگ دی اور اہم امور پر مشاورت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ١

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1 2841993-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 54 | جمعۃ المبارک 5 شوال المکرم 1446ھ 4 اپریل 2025ء | نمبر 92

وزیر اعلیٰ بگٹی کا صدر زرداری کی جلد صحتیابی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری کی جلد صحت یابی کے لیے دعا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ صدر آصف علی زرداری کی مکمل شفایابی کے لیے دعا گو ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے صدر زرداری کو پاکستان کا مدبر، دور اندیش اور سینئر سیاسی رہنما قرار دیتے ہوئے کہا کہ پوری قوم کی دعائیں اور نیک تمنائیں ان کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان شاء اللہ صدر مملکت جلد صحت یاب ہو کر قومی رہنمائی کی اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائیں گے۔

گورنر جعفر مندوخیل کا صدر زرداری کی جلد صحت کیلئے نیک خواہشات کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صدر آصف علی زرداری کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کرتے ہوئے کہا ہے کہ پروردگار انہیں شفاء کاملہ عطا فرمائے گورنر نے صدر مملکت کی صحت یابی، کامیابی اور سرخروئی کیلئے نیک تمناؤں اور خواہشات کا اظہار کیا تاکہ وہ ملک وقوم کی خدمت جاری رکھ سکیں۔

INTEKHAB QUETTA

پوری قوم کی دعائیں صدر زرداری کے ساتھ ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

انشاء اللہ صدر مملکت جلد صحت یاب ہو کر قومی رہنمائی کی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائیں گے

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناں کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں وزیر اعلی نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری پاکستان کے مدبر، دور اندیش اور سینئر سیاسی رہنما ہیں، جنہوں نے ملک کی سیاست میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم کی دعائیں اور نیک تمنائیں صدر مملکت کے ساتھ ہیں۔ میر سرفراز بگٹی بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

نے امید ظاہر کی کہ ان شاء اللہ صدر آصف علی زرداری جلد صحت یاب ہو کر قومی رہنمائی کی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان کی صدر مملکت کی جلد صحت یابی کے لئے دعا

پوری قوم کی دعائیں اور نیک تمنائیں صدر زرداری کیساتھ ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صدر مملکت آصف علی زرداری کی جلد صحت یابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

جاری بیان میں صدر مملکت کی صحت یابی اور کامیابی کے لئے دعا کی تاکہ وہ ملک وقوم کی خدمت جاری رکھ سکیں۔ دوسری جانب۔ وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناں کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں وزیر اعلی نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری پاکستان کے مدبر، دور اندیش اور سینئر سیاسی رہنما ہیں، جنہوں نے ملک کی سیاست میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم کی دعائیں اور نیک تمنائیں صدر مملکت کے ساتھ ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے امید ظاہر کی کہ ان شا اللہ صدر آصف علی زرداری جلد صحت یاب ہو کر قومی رہنمائی کی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | جمعہ 04 اپریل 2025ء بمطابق 05 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 91

گورنر اور وزیراعلیٰ کی صدر آصف زرداری کی جلد صحت یابی کیلئے دعا

اللہ تعالیٰ انہیں مزید صحت کامیابی و سرخروئی عطاء کرے تاکہ وہ قوم کی خدمت جاری رکھ سکیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناں کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری پاکستان کے مدبر، دور اندیش اور سینئر سیاسی رہنما ہیں، جنہوں نے ملک کی سیاست میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم کی دعائیں اور نیک تمنائیں صدر مملکت کے ساتھ ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے امید ظاہر کی کہ ان شاءاللہ صدر آصف علی زرداری جلد صحت یاب ہو کر قومی رہنمائی کی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائیں گے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی چچی، شیخ قاسم خان کی اہلیہ، شیخ محمد اعظم اور شیخ میر عالم کی والدہ کی فاتحہ خوانی کے دوران زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی ایک بڑی تعداد نے مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے خصوصی دعائیں مانگی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل فاتحہ بمقام سروے 144 اسٹریٹ نمبر 7 کی جامع مسجد میں صبح سے شام تک وہ مسلسل موجود رہے۔ دریں اثناء متعدد سیاسی اکابرین، اعلیٰ سرکاری آفیسران، علماء و مشائخ اور قبائلی عمائدین سمیت زندگی کے مختلف شعبوں اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد فاتحہ خوانی میں شریک ہوئے اور مرحومہ کی مغفرت کیلئے دعائیں کی۔

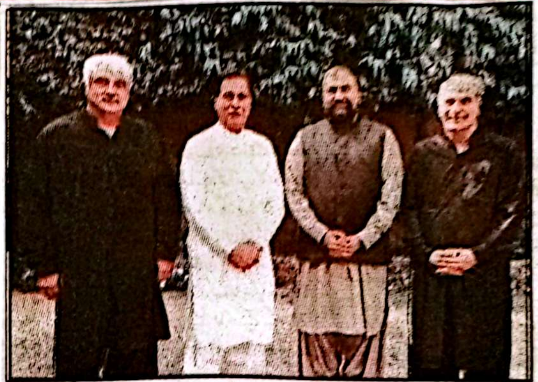

لاہور، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق، ن۔لیگی رہنما سعد رفیق کا ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 جمعہ 04 اپریل 2025ء بمطابق پانچ شوال 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر-91

بلوچستان میں قیام امن اور عوام کی ترقی و خوشحالی کے لئے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے گا

میر سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی سردار ایاز صادق، خواجہ سعد رفیق اور خواجہ سلمان رفیق سے ملاقات، ملاقات میں بلوچستان کے مسائل، ترقیاتی منصوبوں اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملک دشمن عناصر کے خلاف بھرپور اقدامات کر رہے ہیں جبکہ گورننس کی بہتری کیلئے ان کی کوششیں قابل تعریف ہیں، خواجہ سعد رفیق، سردار ایاز صادق کی گفتگو

کوئٹہ /لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی رہنماؤں سردار ایاز صادق، خواجہ سعد رفیق اور خواجہ سلمان رفیق سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کے مسائل، ترقیاتی منصوبوں اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا خواجہ سعد رفیق نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت اور ان کے جرات مندانہ اقدامات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ دہشت گردی کے خلاف سینہ تان کر کھڑے ہیں اور ملک دشمن عناصر کے خلاف بھرپور اقدامات کر رہے ہیں جبکہ گورننس کی بہتری کیلئے ان کی کوششیں قابل تعریف ہیں سردار ایاز صادق نے بھی بلوچستان حکومت کو درپیش چیلنجز اور اس سے نبرد آزما ہونے کی کوششوں کو سراہتے ہوئے صوبے کی ترقی اور امن و استحکام کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں اور پائیدار امن کے قیام کے لیے اتحادی جماعتوں کے ساتھ مل کر نتیجہ خیز فیصلے کر رہے ہیں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں ترقی اور استحکام کے لیے وفاق اور صوبے کے درمیان مضبوط تعاون ضروری ہے ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان کی ترقی کے (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 5 پر)

لیے جاری منصوبوں کو مزید موثر بنایا جائے گا اور امن و امان کی بہتری کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIO[NS]

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلو[چستان]

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | جمعۃ المبارک 04 اپریل 2025ء، 05 شوال المکرم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 212

بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں

پائیدار امن کے قیام کے لیے اتحادی جماعتوں کے ساتھ مل کر نتیجہ خیز فیصلے کر رہے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی رہنماؤں سے گفتگو

خواجہ سعد رفیق کی میر سرفراز بگٹی کی قیادت اور ان کے جرات مندانہ اقدامات کی تعریف، سردار ایاز صادق نے بھی بلوچستان حکومت کو درپیش چیلنجز اور اس سے نبرد آزما ہونے کی کوششوں کو سراہا

لاہور (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی رہنماؤں سردار ایاز صادق، خواجہ سعد رفیق اور خواجہ سلمان رفیق سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کے مسائل، ترقیاتی منصوبوں اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا خواجہ سعد رفیق نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت اور ان کے جرات مندانہ اقدامات (بقیہ 9 صفحہ 2 پر)

کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ دہشت گردی کے خلاف سینہ تان کر کھڑے ہیں اور ملک دشمن عناصر کے خلاف بھرپور اقدامات کر رہے ہیں جبکہ گورننس کی بہتری کیلئے ان کی کوششیں قابل تعریف ہیں سردار ایاز صادق نے بھی بلوچستان حکومت کو درپیش چیلنجز اور اس سے نبرد آزما ہونے کی کوششوں کو سراہتے ہوئے

صوبے کی ترقی اور امن واستحکام کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں اور پائیدار امن کے قیام کے لیے اتحادی جماعتوں کے ساتھ مل کر نتیجہ خیز فیصلے کر رہے ہیں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں ترقی اور استحکام کے لیے وفاق اور صوبے کے درمیان مضبوط تعاون ضروری ہے ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان کی ترقی کے لیے جاری منصوبوں کو مزید مؤثر بنایا جائے گا اور امن وامان کی بہتری کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ایس پی ٹریفک شبانہ حبیب ترین کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ اور کیش ایوارڈ سے نوازا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایس پی ٹریفک شبانہ حبیب ترین کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ اور کیش ایوارڈ سے نوازا۔ یہ اعزاز انہیں ٹریفک مینجمنٹ میں ان کی غیر معمولی کارکردگی اور عوامی خدمت کے جذبے کے اعتراف میں دیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سائنس کالج کوئٹہ کے دورے کے دوران (بقیہ 29 صفحہ 2 پر)

خاتون ٹریفک پولیس افسر شبانہ حبیب ترین کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں کارکردگی سرٹیفکیٹ دینے کا اعلان کیا تھا جس پر عملدرآمد کرتے ہوئے انہیں گزشتہ روز باقاعدہ اعزاز دیا گیا ایس پی ٹریفک شبانہ حبیب ترین وزیر اعلیٰ بلوچستان کی دعوت پر چیف منسٹر سیکرٹریٹ پہنچیں جہاں انہوں نے ایس ایس پی ٹریفک بہرام خان کے ہمراہ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اس موقع پر صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شبانہ حبیب ترین کی پیشہ ورانہ مہارت اور خدمات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہر طرح کے حالات میں اپنی ڈیوٹی انجام دیتی ہیں، جو قابل تحسین ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت انتظامی امور میں خواتین افسران کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے اور بلاشبہ بلوچستان کی باصلاحیت خواتین افسران ہر سطح پر اپنی صلاحیتوں کو منوا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس میں مقامی خواتین کی بڑی تعداد شامل ہو رہی ہے، جو ایک خوش آئند عمل ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیس اور ایف سی بلوچستان میں خواتین کی شمولیت ایک غیر معمولی اور مثبت تبدیلی کی علامت ہے، اور انتظامی ڈھانچے میں خواتین افسران کی بڑھتی ہوئی تعداد صوبے میں امن وامان کے قیام میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بیٹیاں ہر شعبے میں نمایاں خدمات انجام دے رہی ہیں جس پر پورے صوبے کو فخر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

شمارہ	MEMBER OF APNS	قیمت	FaX:2839867	Ph :2839851	جلد
47	رجسٹرڈ ڈی سی بی-10	10 روپے	1446ھ / 5 شوال	جمعہ 4 اپریل 2025ء	28

گورنر اور وزیر اعلیٰ کا صدر کی صحت یابی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار

صدر آصف علی زرداری پاکستان کے مدبر، دوراندیش اور سینئر سیاسی رہنما ہیں، جعفر مندوخیل، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صدر مملکت آصف علی زرداری کی جلد صحت یابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے جاری بیان میں صدر مملکت کی صحت یابی اور کامیابی کے لئے دعا کی تاکہ وہ ملک و قوم کی خدمت جاری رکھ سکیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناں کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری پاکستان کے مذبر، دوراندیش اور سینئر سیاسی رہنما ہیں، جنہوں نے ملک کی سیاست میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم کی دعائیں اور نیک تمنائیں صدر مملکت کے ساتھ ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

جلد 20 | جمعہ 04 اپریل 2025ء 05 شوال 1446ھ | شمارہ 354

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی صدر آصف علی زرداری کی صحت یابی کے لیے دعا

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں

بقیہ 19 صفحہ 6 پر

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری پاکستان کے مدبر، دور اندیش اور سینئر سیاسی رہنما ہیں، جنہوں نے ملک کی سیاست میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم کی دعائیں اور نیک تمنائیں صدر مملکت کے ساتھ ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے امید ظاہر کی کہ ان شاء اللہ صدر آصف علی زرداری جلد صحت یاب ہو کر قومی رہنمائی کی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 04 APR 2025

Page No. 7

Governor, CM pray for speedy recovery of President Zardari

Staff Report

QUETTA: Governor Jaffer Khan Mandokhel and Chief Minister (CM) Mir Sarfraz Bugti prayed for the early recovery of President Asif Ali Zardari on Thursday.

Mir Sarfraz Bugti said that President Asif Ali Zardari is a thoughtful, far-sighted and senior political leader of Pakistan and added that the prayers and best wishes of the entire nation are with President Asif Ali Zardari. Governor Balochistan Jaffer Khan Mandokhel prayed for the speedy recovery of President of Pakistan Asif Ali Zardari and said that may God grant him complete recovery. Governor Mandokhel expressed his best wishes and desires for the further recovery, success and prosperity of the President so that he can continue to serve the country and the nation.Sarfraz Bugti has expressed that his government will welcome and consider any positive suggestions from political leaders aimed at maintaining peace and fostering durable development in the province.

God willing, the President will recover soon and fulfill the responsibilities of national guidance in a good manner, Governor Jaffer Khan Mandokhel said in his tweet.

Governor Balochistan Jaffer Khan Mandokhel prayed for the speedy recovery of President of Pakistan Asif Ali Zardari and said that may God grant him complete recovery. Governor Mandokhel expressed his best wishes and desires for the further recovery, success and prosperity of the President so that he can continue to serve the country and the nation.

Moreover, Pakistan People's Party central leader Sardar Sarbuland Jogezai paid tribute to Shaheed Zulfikar Ali Bhutto on his death anniversary, acknowledging his significant contributions to Pakistan's politics. By empowering people with political awareness, Bhutto brought politics from the elite's drawing rooms to the streets, and by granting voting rights to the common man, he enabled citizens to participate in government formation and national affairs.

Jogezai noted that Bhutto consistently fought for Pakistan's democratic system and traditions. The Pakistan People's Party was founded to serve the people, and its leadership and cadres continue to uphold this mission. Bhutto, known for his wisdom and insight, tirelessly advocated for the rights and welfare of the poor. The PPP's members remain committed to serving the people, embodying Bhutto's spirit.

بجلی کی قیمتوں میں کمی سے غریب عوام کو ریلیف ملے گا، سلیم کھوسہ

معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہونگے، صوبائی وزراء اور ارکان بلوچستان اسمبلی کا بیان

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی وزراء اور ارکان صوبائی اسمبلی نے بجلی کی قیمتوں میں کمی کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجلی کی قیمتوں میں کمی سے عوام پر بوجھ کم اور صنعت سازی میں سرمایہ کاری کا رجحان بڑھے گا ایک بیان میں صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، ارکان اسمبلی شیخ زرک مندوخیل، ولی محمد نورزئی کہا کہ بجلی کی قیمت کم کر کے عوام کے لیے تاریخی قدم اٹھایا گیا ہے یہ فیصلہ عوام کی فلاح کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے اور اس سے لوگوں کی زندگی میں نمایاں تبدیلی آئے گی انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ ملک کو بحرانوں سے نکال کر ترقی کی راہ پر گامزن کیا ہے حکومتی اقدامات سے نہ صرف عوام کو ریلیف ملے گا بلکہ ملک کی معیشت پر بھی مثبت اثرات مرتب [illegible] گے۔ انہوں نے کہا کہ غریب طبقے کو [illegible] کمی سے [illegible] فائدہ پہنچے گا غریب کی کمر سے بوجھ ہلکا ہوگا اور اس کمی سے عوام کی زندگیوں میں خوشحالی آئے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم کے ریلیف سے صنعت سازی میں اضافہ ہوگا اور انڈسٹری کی طرف بھی سرمایہ کاری کا رجحان بڑھے گا۔

مضبوط معیشت سے ہی عوام کو ریلیف مل سکتا ہے، خالد مگسی

امن و امان کی بہتری اور غیر ضروری اخراجات کا خاتمہ موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے، بات چیت

ڈیرہ مراد جمالی/گنداوا (نامہ نگاران) وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نوابزادہ خالد خان مگسی نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت ملک میں سخت معاشی اصلاحات لا کر ملکی نظام مستحکم کر رہی ہے تمام اداروں میں غیر ضروری اخراجات ختم کر کے ملکی معیشت کو بہتر کر رہی ہے مضبوط معیشت سے ہی عوام کو ریلیف مل سکتا ہے بجلی کی ریلیف ملکی استحکام کی جانب ایک قدم ہے امن و امان کی بہتری اور غیر ضروری اخراجات کا خاتمہ موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے بلوچستان میں قبائلی جھگڑے ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں ان تنازعات کے خاتمے سے ہی بلوچستان میں ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سید صفدر حسین شاہ، میر علی حسن جاموٹ بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان وسیع و عریض صوبہ ہے موجودہ وفاقی حکومت صوبے کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے وفاق کے محدود وسائل کے باوجود صوبے کی پسماندگی کو فوکس کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت تمام اداروں میں سخت معاشی اصلاحات نافذ کر رہی ہے جس سے تمام اداروں سے غیر ضروری اخراجات کو کنٹرول کیا جا رہا ہے جس سے کرپشن بھی کنٹرول ہو رہا ہے۔

INTEKHAB QUETT[illegible]

بجلی کی قیمتوں میں کمی کا خیر مقدم، سرمایہ کاری کا رجحان بڑھے گا: صوبائی وزراء

حکومت نے بجلی کی قیمت کم کر کے عوام الناس کیلئے تاریخی قدم اٹھایا، یہ فیصلہ متوسط طبقے کیلئے بہت اہمیت کا حامل ہے، میر سلیم کھوسہ، عاصم کرد گیلو

مسلم لیگ ن نے ہمیشہ ملک کو بحرانوں سے نکال کر ترقی کی راہ پر گامزن کیا، حکومتی اقدام سے معیشت پر بھی مثبت اثرات مرتب ہونگے، لیگی حکومت خراج تحسین

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی وزراء اور ارکان صوبائی اسمبلی نے بجلی کی قیمتوں میں کمی کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجلی کی قیمتوں میں کمی سے عوام پر بوجھ کم اور صنعت سازی میں سرمایہ کاری کا رجحان بڑھے گا، ایک بیان میں صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، ارکان اسمبلی شیخ زرک مندوخیل، ولی محمد نورزئی کہا کہ بجلی کی قیمت کم کر کے عوام الناس کے لیے تاریخی قدم اٹھایا گیا ہے یہ فیصلہ عوام کی فلاح کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے اور اس سے لوگوں کی زندگیوں میں نمایاں تبدیلی آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ ملک کو بحرانوں سے نکال کر ترقی کی

بقیہ نمبر3 صفحہ 5 پر

راہ پر گامزن کیا ہے حکومتی اقدامات سے نہ صرف عوام کو ریلیف ملے گا بلکہ ملک کی معیشت پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 2 Dated: 04 APR 2025 Page No. 9

مذاکراتی کمیٹی کی سربراہی ڈاکٹر مالک بلوچ کو دینے کو تیار ہیں، ترجمان حکومت

ڈائیلاگ کیلئے مختلف فورم موجود ہیں لیکن بی این پی صوبائی اسمبلی اور محمود اچکزئی و پی ٹی آئی قومی اسمبلی میں آنے کو تیار نہیں

سیکورٹی تھریٹ کی بناء پر کچھ فیصلے کرنے پڑتے ہیں اس لئے انٹرنیٹ بند کیا اور لانگ مارچ کو کوئٹہ آنے سے روکا ہے، شاہد رند

کوئٹہ (این این آئی) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ اپوزیشن حالات بہتر کر سکتی ہے تو مذاکراتی کمیٹی کے سربراہی اپوزیشن یا ڈاکٹر مالک بلوچ کو دینے کو تیار ہیں۔ شاہد رند نے پریس کانفرنس سے خطاب میں اعلان کیا کہ ڈائیلاگ کے لیے فورمز موجود ہیں، لیکن بی این پی صوبائی اسمبلی اور محمود اچکزئی اور پی ٹی آئی قومی اسمبلی میں آنے کو تیار نہیں۔ ترجمان بلوچستان حکومت نے بی این پی کے لانگ مارچ کو کوئٹہ آنے سے روکنے کے فیصلے پر جواب دیا کہ سیکیورٹی تھریٹ کی بنا پر کچھ فیصلے کرنے پڑتے ہیں۔ شاہد رند نے کہا کہ بی این پی لانگ مارچ کے موقع پر کوئٹہ میں دہشت گرد حملے کا خطرہ ہے۔ پریس کانفرنس میں ڈی آئی جی کوئٹہ اعتزاز احمد گورایہ نے کہا کہ ٹرین حملے کے بعد آپریشن میں مارے گئے دہشت گردوں کی لاشیں بی وائی سی کے لوگ اسی رات لینے پہنچے، اسپتال انتظامیہ کو مار پیٹ کے لاشیں وہاں سے اٹھائی گئیں۔ انہوں نے پرامن احتجاج کا کہا تھا، لیکن سی سی ٹی وی کیمرے توڑے گئے، آ چنگ فائبر کو جلایا گیا۔

CamScanner

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 APR 2025 Page No. 10

ڈیڈلائن ختم، بلوچستان کے راستے افغان مہاجرین کی وطن واپسی شروع

پاک افغان بارڈر کراسنگ پوائنٹ باب دوستی چمن پر ڈیٹا بیس کیمپ قائم، درجنوں افراد قندھار میں داخل

عید کے باعث واپسی میں تاخیر ہوئی 8لاکھ افغان سیٹیزن کارڈ ہولڈرز کو بے دخلی کا سامنا ہوگا' ڈی سی چمن کی گفتگو

چمن (یو این اے) نیشنل ایکشن پلان 2 کے تحت افغان سیٹیزن کارڈ ہولڈرز کی رضا کارانہ طور پر وطن واپسی ڈیڈلائن گزرنے کے بعد وطن واپسی کا سلسلہ شروع ہوگیا..... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

چمن بارڈر ہولڈنگ سینٹر پر دو افغان فیملی پہنچ گئے کاغذی کارروائی کے بعد افغانستان چلے گئے افغان شہریوں کی ملک بدری کا عمل باقاعدہ شروع ہوگیا ہے ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کیمطابق عید کی تعطیلات کے باعث افغان مہاجرین کی وطن واپسی میں تاخیر ہوئی تھی ذرائع کے مطابق پاکستان میں موجود 8لاکھ افغان سیٹیزن کارڈ ہولڈرز کو بے دخلی کا سامنا ہوگا 31مارچ کے بعد سے افغان شہریوں کی جبری پاکستان بدری آپریشن شروع ہے

بلوچستان میں 21 اپریل سے انسداد پولیو مہم شروع ہوگی

مہم کے دوران 26لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے تمام 36 اضلاع میں انسدادِ پولیو مہم 21اپریل سے شروع ہونے جارہی ہے ایمرجنسی آپریشن سینٹر حکام کے مطابق، صوبے بھر میں اس مہم کیلئے تیاریاں اور انتظامات مکمل کئے جارہے ہیں مہم کے دوران تقریباً 26لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے بلوچستان میں رواں سال اب تک......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

پولیو وائرس کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا ہے، تاہم صوبے کے مختلف اضلاع کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی پائی گئی ہے گزشتہ سال بلوچستان میں پولیو وائرس کے سب سے زیادہ 27 کیسز رپورٹ ہوئے تھے حکام کا کہنا ہے کہ پولیو وائرس کے خاتمے کیلئے مہم میں عوام کا تعاون ضروری ہے، تاکہ آئندہ نسلوں کو پولیو جیسی خطرناک بیماری سے بچایا جاسکے مہم کے دوران خصوصی ٹیمیں گھر گھر جاکر بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں گی اور اس کے ساتھ ساتھ عوامی آگاہی بھی بڑھائی جائے گی۔

ہوٹلوں میں حفظان صحت کے اصولوں پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے، ڈی سی کیچ

عوام غیر معیاری خوراک فروخت کرنے والے افراد کی اطلاع ضلعی انتظامیہ کو دیں

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ میجر ریٹائرڈ بشیر احمد بڑیچ نے ہوٹلوں اور ریسٹورنٹس میں حفظان صحت کے سخت اصولوں پر عمل درآمد کے لیے خصوصی احکامات جاری کردیے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ عوام کو صحت مند اور معیاری خوراک فراہم کرنا اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی ڈپٹی کمشنر کے احکامات کے تحت ضلعی انتظامیہ نے مختلف علاقوں میں ہوٹلوں اور کھانے پینے کے مراکز کی نگرانی کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں۔ ان ٹیموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کھانے کے معیار، صفائی اور دیگر ضروری امور کا تفصیلی جائزہ لیں اور غیر معیاری اشیاء کی فروخت میں ملوث ہوٹلوں اور ریسٹورنٹس کے خلاف فوری کارروائی کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح الفاظ میں خبردار کیا ہے کہ اگر کسی ہوٹل یا ریسٹورنٹ میں ناقص اور غیر معیاری خوراک پائی گئی تو متعلقہ ہوٹل کو فوری طور پر سیل کردیا جائے گا ہوٹل مالکان کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کھانے کے معیار کو صحت کے اصولوں کے مطابق یقینی بنائیں اور صفائی کے سخت ترین ضوابط پر عمل کریں اس مہم کے تحت ہوٹلوں اور ریسٹورنٹس کا معائنہ مستقل بنیادوں پر جاری رہے گا، جبکہ عوام میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے خصوصی مہم بھی چلائی جائے گی تاکہ شہری غیر معیاری خوراک کی نشاندہی کرسکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر معیاری خوراک فروخت کرنے والے افراد کی اطلاع ضلعی انتظامیہ کو دیں تاکہ صحت مند ماحول کو یقینی بنایا جاسکے ضلعی انتظامیہ کیچ کی جانب سے کیے جانے والے یہ اقدامات شہریوں کی صحت کے تحفظ کے لیے نہایت اہم ہیں، اور مستقبل میں بھی ہوٹلوں اور ریسٹورنٹس میں معیاری خوراک کی دستیابی یقینی بنانے کے لئے مزید سخت کارروائیاں کی جائیں گی۔

الیکشن کمشنر بلوچستان نے عہدے کا چارج سنبھال لیا

علی اصغر سیال کا شمار الیکشن کمیشن کے سینئر و قابل افسران میں ہوتا ہے

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے کوئٹہ میں اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا' الیکشن کمیشن آف پاکستان کے احکامات کی روشنی میں .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

حال ہی میں تعینات ہونے والے صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے جمعرات کے روز کوئٹہ میں اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا

AZADI QUETTA

پنجگور انتظامیہ کا افغان مہاجرین کی رجسٹریشن کے بعد اولڈ پوائنٹ منتقلی

افغان مہاجرین کو باعزت طریقے سے ان کے وطن واپس بھیجا جائے گا، ڈی سی

پنجگور، (خ ن) ڈپٹی کمشنر پنجگور زائد احمد لانگو کی زیر صدارت سیکورٹی اداروں کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈی ایس پی، سپرنٹنڈنٹ پولیس، لیویز افسران اور نادرہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یکم اپریل سے شروع ہونے والے افغان مہاجرین کی (بقیہ نمبر 39 صفحہ نمبر 7 پر)

واپسی کے عمل کے تحت تمام مہاجرین کو زیر حراست لے کر نادرہ میں رجسٹریشن کے بعد اولڈنگ پوائنٹ پر منتقل کیا جائے گا، جہاں سے انہیں باعزت طریقے سے واپس بھیجا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ ایس ایچ اوز کو ہدایت دی کہ وہ بائیومیٹرک تصدیق کے بعد تفصیلی رپورٹ پیش کریں اور فوری کارروائی یقینی بنائیں اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ جو مکان مالکان غیر قانونی طور پر افغان مہاجرین کو پناہ دے رہے ہیں، ان کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

CamScanner

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 04 APR 2025 Page No. 11

پاکستان کو بحرانوں سے نجات دلانے کیلئے ماضی کی غلطیوں پر توبہ کی جائے، محمود اچکزئی

جو افغان یہاں پیدا ہوئے، علم حاصل کیا، یہاں زندگی بسر کر رہے ہیں، انکو نکالنے کی بات ماننے والی نہیں، خطاب

پشین (نامہ نگار) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین وتحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور کن قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی نے پشین جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا جانتی ہے کہ گزشتہ انتخابات پی ٹی آئی جیت چکی ہے، جرنیل اور سٹیبلشمنٹ کے لوگ اس لیئے ہم سے خفا ہیں کہ ہم نے حضرت محمد ﷺ کے اس حدیث مبارکہ پر عمل کیا ہے جس میں وہ کہتے ہیں "کہ سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے" ہم نے یہ کام کیا ہے اور سیکھا ہے۔ ہمارا دوسرا کوئی گناہ نہیں۔ پاکستان پانچ مختلف اقوام کی مشترکہ فیڈریشن ہے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ بحرانوں میں ڈوبتا جا رہا ہے۔ یہاں نہ کوئی قوم کسی کی غلام ہے نہ کوئی کسی کا آقا۔ پوری دنیا کے لوگ اس بات سے باخبر ہیں کہ گزشتہ انتخابات میں کیا ہوا۔ یہ انتخابات PTI جیت چکی لیکن الیکشن کے نتائج تبدیل کیئے گئے جو بڑے افسوس کی بات ہے۔ کچھ لوگ یہ گلہ کرتے ہیں کہ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے لوگ سخت باتیں کرتے ہیں۔ ہماری کسی کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں لیکن جو ظالم کا ساتھی ہو اور مظلوم پر ظلم کر رہا ہو اُن کا ساتھ دینے والے بے غیرت ہیں۔ ہم اس لشکر کے سپاہی ہیں جس کا قانون قرآن ہے اور وہ حق کا ساتھ دینے والے ہیں۔ عمران خان نے نہ قتل کیئے ہیں نہ کوئی ڈاکہ ڈالا ہے نہ کوئی غلط کام کیا ہے لیکن پھر بھی جیل میں ہے۔ PTI نے اس ظلم کے خلاف ہم سے ساتھ دینے کی التجاء کی ہے۔ انہوں نے سامعین سے پوچھا کہ ان مظالم کے خلاف ہمیں مظلوموں کا ساتھ دینا چاہیے یا نہیں؟ جلسہ عام کے تمام شرکاء نے ہاتھ اُٹھا کر نعرے لگائے کہ ہم ان کا بھرپور ساتھ دینگے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کے لوگ میرے پاس آئے اور کہا کہ آپ کو ظلم سے نجات دلانے میں ہماری مدد کرنی ہوگی میں نے وعدہ کیا ہے کہ ہم آپ کا ساتھ دینگے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت محمد ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے کہ سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے ہم نے کوئی دوسرا برا کام نہیں کیا ہے۔ ہماری فوج، جرنیل اور جاسوسی ادارے اس ملک کے لیے ضروری ہیں اور یہ اس ملک کی آنکھیں اور کان ہیں۔ ہم پاگل نہیں ہیں کہ اپنے ایماندار وردی پوش سپاہیوں کے خلاف لڑیں، یا اپنی ایجنسیوں کے خلاف ہوں اور لڑیں لیکن جب ہمارے انتہائی باصلاحیت ادارے جو گدلے پانی میں سوئی ڈھونڈ سکتے ہیں دو نمبر چور حکومتوں کا ساتھ دیں تو ان کو کیا کہیں۔ ہم اس سٹیٹ سے پاکستان کے تمام پولیس کے ایماندار آفیسران، سپاہیوں سے دست بستہ عرض کرتے ہیں کہ خدا کے لیے چور حکومتوں کے کہنے پر اپنے وطن کے بچوں پر گولیاں مت چلاؤ کیونکہ آپ نے اس ملک سے وفاداری کا حلف لیا ہے۔ ہم آئین کی پاسداری کرنے والوں کی بھائیوں کی طرح عزت کرینگے۔ لیکن وردی پہن کر ڈاکوؤں کیساتھ بیٹھنا نہیں چلے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی فوج، پولیس، لیویز، ایف سی اتنی کمزور نہیں کہ صبح شام راستوں میں کھڑے چور، ڈاکوؤں کو سنبھال نہ سکیں۔ انہوں نے تمام شرکاء اور عوام سے وعدہ لیا کہ اگر سرکار کے ادارے ان چوروں ڈاکوؤں کو نہیں روک رہے تو پھر ہر گھر کو ایک آدمی دینا ہوگا ہم خود ان چوروں، لٹیروں، ڈاکوؤں کا قلع قمع کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سردار اختر مینگل کے دھرنے میں خودکش دھماکہ ہوا تو انہوں نے بھی گلہ کیا تھا۔ دھماکوں سے لوگ ختم نہیں ہونگے۔ 30 سال پہلے عطاء اللہ خان مینگل کے جوانسال بیٹے کو اغوا کیا گیا اور اس کی نعش کا بھی پتہ نہیں چلا تو کیا آپ عطاء اللہ خان کو سنبھال سکے؟ آپ نے سردار نوروز خان کے بیٹوں کو قرآن کا واسطہ دیکر پہاڑ سے اُتارا اور پھر دھوکہ دے کر پھانسی پر چڑھایا تو کیا بلوچ تحریک ختم ہوئی؟ آپ نے ہمارے بزرگوں کو اس پاداش میں کہ وہ انسانی ہمدردی، ون مین ون ووٹ، منتخب پارلیمنٹ کی بات کرتے تھے آپ نے اُنہیں تیس تیس سال جیل دی۔ ہم نے آپ کے خلاف کچھ نہیں کہا ہم نے آج تک نہیں کہا کہ پاکستان مردہ باد۔ ہم پاکستان زندہ باد اُس وقت کہیں گے جب بلوچ، سندھی، سرائیکی، پشتون زندہ باد ہوگا جب گلگت بلتستان زندہ باد ہوگا۔ اس پاکستان کو ہم قیامت تک زندہ آباد کہیں گے۔

بلوچستان میں گرفتار سیاسی کارکنوں کو رہا کیا جائے، تحریک تحفظ آئین پاکستان

ہر مرتبہ آپریشن کے ذریعے معاملات کو درست کرنے کی کوشش کی گئی، حامد رضا، لطیف کھوسہ

بلوچستان میں محرومی نہیں بلکہ محکومی ہے، جعلی لوگ پارلیمنٹ میں مسلط ہیں، لشکری رئیسانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے رہنماؤں صاحبزادہ حامد رضا اور سردار لطیف کھوسہ نے کہا ہے کہ، چھ سات دہائیوں سے بلوچستان کا استحصال ہوا ہے، صوبے کے وسائل پر سب سے پہلا حق بلوچستان کے عوام کا ہے جس کو تسلیم نہیں کیا گیا، ہر مرتبہ آپریشن کے ذریعے معاملات کو درست کرنے کی کوشش کی گئی، بات چیت کے ذریعے لوگوں کے زخم پر مرہم لگا کر ان کی بات سنی اور وسائل پر یہاں کے عوام کا حق تسلیم کیا جائے، ہم ایک ایسے پاکستان میں ساتھ چلیں گے جس کا خواب ہمارے بزرگوں نے دیکھا تھا جبکہ سنیئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں محرومی نہیں بلکہ محکومی ہے یہاں جعلی لوگوں کو پارلیمنٹ پر مسلط کیا جاتا ہے، صوبے کی سول بیوروکریسی میں بھی باہر لوگوں کو لایا گیا ہے، بلوچستان میں گرفتار خواتین سیاسی کارکنوں سمیت تمام سیاسی کارکنوں کو رہا کر کے ان کے خلاف مقدمات واپس لیے جائیں، یقین دلایا جائے جب تحریک تحفظ آئین پاکستان میں شامل جماعتیں اقتدار میں آئیں تو لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے باضابطہ فعال کمیشن تشکیل دیا جائے گا، صوبے کے سیاسی عمل میں اداروں کی مداخلت ختم کی جائے گی، بلوچستان کے لوگوں سے یہ وعدہ کیا جائے کہ آئندہ مائنس بلوچستان کی سیاست کا سلسلہ ختم کیا جائے گی۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ لوسراوان ہاؤس میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر تحریک تحفظ آئین پاکستان کے رہنما علامہ راجہ ناصر عباس، عبدالرحیم زیارتوال سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے رہنما صاحبزادہ حامد رضا صاحبزادہ حامد رضا نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے وفد نے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی، نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی اور ان کے خاندان نے ہمیشہ پارلیمانی سیاست کی ہے ہم ان سے تعاون کی درخواست کرنے آئے، ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کی وہ آوازیں جو اپنے تحفظات کے باوجود آئین کو تسلیم کرتی ہیں ان قوتوں کو آن بورڈ لے کر ان کو اعتماد دلایا جائے کہ ماضی میں جو غلطیاں ہوئیں آئندہ نہیں ہوں گی، الیکشن شفاف ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے لوگ اٹھائے جا رہے ہیں یہ صرف بلوچ نہیں، دیگر تین صوبوں میں بھی ایسے ہی لوگ ہیں جیسے بلوچوں کے ہیں ان کے دکھ اور درد کو اپنا سمجھتے ہیں، نوابزادہ لشکری رئیسانی نے ہماری باتیں سنیں اور اپنی بات بھی کی، جب ہم یہاں سے واپس جائیں گے تو وفاق میں بلوچستان کی آواز بن کر جائیں گے یہ ہمارا نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی سے وعدہ ہے اور ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ ہمارا بھرپور ساتھ دیں گے۔ اس موقع پر حاجی لشکری خان رئیسانی نے میڈیا سے بات چیت میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کے وفد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ملاقات میں انہوں نے ہماری تلخ باتیں سنیں، ملاقات میں بلوچستان کے موجودہ اور آئندہ حالات پر تفصیلی بات چیت کی گئی ہے، انہوں نے توقع ظاہر کی کہ تحریک تحفظ آئین پاکستان جس آئین کی بات کر رہی ہے وہ اپنی اصل شکل میں بحال ہوگا اور اس پر مکمل عملدرآمد کیلئے پاکستان اور بلوچستان کو لوگوں کو یقین دہانی کرائیں گے اور محمد علی جناح اور خان آف قلات کے درمیان 1948ء میں ہونے والے معاہدہ کو اس آئین کا حصہ بنایا جائے گا تاکہ بلوچستان کے لوگوں کو یہ احساس ہو کہ وہ بھی اس ملک کے برابر کے شہری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں محرومی نہیں بلکہ محکومی ہے جہاں جعلی لوگوں کو لا کر پارلیمنٹ میں مسلط کیا جاتا ہے وہاں صوبے کی سول بیوروکریسی میں بھی لوگوں کو لا کر مسلط کیا گیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان میں گرفتار خواتین سیاسی کارکنوں سمیت تمام سیاسی کارکنوں کو رہا کر کے ان کے خلاف مقدمات واپس لیئے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 04 APR 2025 Page No. 12

بلوچستان کے مسائل کا حل سنجیدہ اقدامات سے ممکن ہے، نیشنل پارٹی

غیر سنجیدہ اقدامات سے بلوچستان کے مسائل مزید پیچیدہ ہوئے، طاقت کا استعمال جتنا زیادہ ہوگا معاملات اتنے ہی خراب ہونگے

اب بھی وقت ہے تمام سیاسی اسیروں کو رہا، لاپتہ افراد کو بازیاب اور بلوچستان کو اس کا جائز حق دیا جائے، واجہ بھلین بلوچ

پنجگور (یو این اے) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما روکن قومی اسمبلی واجہ بھلین بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے سلگھتے مسائل کا حل طاقت کے استعمال کے بجائے گفت شنید اور سنجیدہ اقدامات سے ممکن ہے جتنا طاقت کا استعمال ہوگا مسائل مزید بڑھنے اور شدید آسکتا ہے بلوچستان کو ہمیشہ غیر سنجیدہ اقدامات اور بلوچستان کو توجہ نہ دینے سے مسائل کی حل میں مزید پیچیدگیاں پیدا ہوئی ہے، 77 سال گزر گئے لیکن افسوس آج تک ہمارے حکمرانوں نے بلوچستان کو ایک کالونی کی حثیت سے دیکھا ہے ان خیالات کا

بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

اظہار واجہ بھلیم بلوچ نے اپنی رہائش گاتسپ ہاس میں عید ملن کے دوران کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ حق کی آواز کی پاداش میں بزعر قوت اور گرفتاریوں سے دبانے کی کوشش ہمیشہ بے سود رہی ہے، بلوچستان کے جمہوری قوتوں نے ہر بار اور ہر فورم میں اس ملک کے حکمرانوں کو بلوچستان کے مسائل کو پر من اور گفت شنید سے حل کرنے کی تجویز دی ہے لیکن ہر بار ہمارے ہمارے باتوں کو ٹھکرا کر طاقت اور بندوقڈے بلوچوں کو کچلنے کی کوشش کی ہے جس کے نتیجے میں آج بلوچستان بارود کے ڈھیر میں کھڑا کسی بھی وقت چنگاری بن کر پھٹ سکتی ہے جس کی زلہ اور بعد کی پشیمانی سے بہتر ہے کہ اب بھی وقت ہے کہ تمام سیاسی اسیران کو رہا کر کے لاپتہ افراد کو بازیاب کرا کہ ایک سنجیدہ حفت شنید کا راستہ اختیار کر کے بلوچستان کو انکا جائز اور قانونی حق دیکر خوش اسلوبی سے مسائل کو حل کریں۔

بلوچستان کے موجودہ حالات نفرت کو جنم دے رہے ہیں نواب شاہوانی

صوبے کے مسائل اور حکومت کی موجودہ پالیسیاں باعث تشویش ہیں، حکومتی وفد بے اختیار ہو کر ہم سے ملنے آتا ہے لیکن ہمارے مطالبات سیدھے سادھے اور واضح ہیں

سرزمین اور وطن کے دفاع میں ناکامی تاریخ میں غداری کے مترادف ہوگی، اگر ہم قومی مفادات کا تحفظ نہ کر سکے تو ہمیں تاریخ میں غلط کردار کے طور پر یاد کیا جائے گا

کوئٹہ (یو این اے) نواب محمد خان شاہوانی نے قومی دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے حکومت کی موجودہ پالیسیوں اور بلوچستان کے مسائل پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی وفد بے اختیار ہو کر ہم سے ملنے آتا ہے، لیکن ہمارے مطالبات سیدھے اور واضح ہیں کہ بلوچ خواتین قیادت اور بلوچ یکجہتی کمیٹی کی کارکنان کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔ نواب شاہوانی نے کہا کہ سرزمین اور وطن کے دفاع میں ناکامی تاریخ میں غداری کے مترادف ہوگی۔ موجودہ صورتحال میں اگر ہم قومی مفادات کا تحفظ نہیں کر سکے تو ہمیں تاریخ میں غلط کردار کے طور پر یاد کیا جائے گا۔ انہوں نے بلوچستان کی سیاسی

بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

جماعتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ بلوچستان کے مسائل پر نوجوان خواتین قیادت کی رہائی میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرفراز بگٹی کا یہ کہنا کہ ڈاکٹر ماہ رنگ اور دیگر قیادت کی رہائی سے کوئٹہ میں عوامی سمندر جمع ہوگا، قابل مذمت ہے۔ نواب محمد خان شاہوانی نے مزید کہا کہ ہم لانگ مارچ اور قومی دھرنے میں کسی کے کہنے پر نہیں آئے، بلکہ ہم اپنے قومی فرض کو نبھانے کے لیے یہاں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں تصادم کی بنیادی وجہ اختیارات کا ناجائز استعمال ہے، اور بلوچستان میں موجودہ حالات میں تشدد اور جبر نفرت کو جنم دے رہے ہیں۔ انہوں نے سردار اختر جان مینگل اور بی وائی سی قیادت کی پر امن قیادت کو سنے جانے کی ضرورت پر زور دیا۔ نواب شاہوانی نے مزید کہا کہ گرفتار اور گمشدہ سیاسی کارکنان کی گرفتاری کا حساب لیا جائے اور ان کی گرفتاری کے ذمہ داروں کا محاسبہ کیا جائے۔

سابق ایم پی اے گہرام بگٹی کو 30 دن کیلئے نظر بند کر دیا گیا

کوئٹہ (انتخاب نیوز) ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی کے احکامات کے تحت سابق ایم پی اے گہرام بگٹی کو 30 دن کیلئے نظر بند کر دیا گیا، ڈی سی کے مطابق گہرام بگٹی کی سرگرمیوں سے امن وامان کو خطرہ لاحق تھا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 APR 2025 Page No. 13

حکمرانوں نے بلوچستان کو انتشار اور بحرانوں کی نذر کر دیا، مولانا عبدالواسع

ضد اور ہٹ دھرمی پر قائم لوگوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ آگ سے کھیلنے والا آخر کار خود بھی جل جاتا ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ نے کہاں کہ بلوچستان کی موجودہ صورتحال کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ 8 فروری کے سازشی عناصر نے نہ صرف عوامی مینڈیٹ پر شب خون مارا بلکہ صوبے کو اندھیروں میں دھکیل کر انتشار اور بحرانوں کی نذر کر دیا۔ جو بیج بویا گیا تھا، وہی فصل کاٹی جا رہی ہے۔ اقتدار کی ہوس میں زر وزور کے بل بوتے پر ایک نااہل ٹولے کو مسلط کر دیا گیا، اور آج حال یہ ہے کہ ذمہ داران تماشائی بنے بیٹھے ہیں، نہ اختیار رکھتے ہیں نہ اختیار لینے کی ہمت۔ بلوچستان جیسے حساس خطے میں بعض معاملات محض سیاسی نہیں بلکہ اقدار اور روایات سے جڑے ہوتے ہیں۔ ایسے مسائل کو سمجھ بوجھ اور تدبر کے ساتھ حل کرنا ناگزیر ہوتا ہے، لیکن یہاں عقل کے اندھوں کو چراغ دکھانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ جو لوگ ضد اور ہٹ دھرمی پر قائم ہیں، انہیں یہ سمجھنا ہوگا کہ آگ سے کھیلنے والا آخر کار خود بھی جل جاتا ہے۔ جمعیت علما اسلام روزِ اول سے اپنی ذمہ داری نبھا رہی ہے۔ ہم نے ہمیشہ بات چیت اور افہام و تفہیم کے ذریعے مسائل کے حل کی حمایت کی ہے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ ضد اور انا کی زنجیروں کو توڑ کر اس بحران کا پرامن اور سنجیدہ حل نکالا جائے، ورنہ اگر حالات یہی رہے تو نتیجہ وہی نکلے گا جو ہمیشہ ضد اور ناانصافی کا نکلتا ہے۔ ہم اربابِ اختیار کو متنبہ کرتے ہیں کہ مزید وقت ضائع کیے بغیر حالات کی نزاکت کو سمجھیں، بصورت دیگر "اونٹ جب پہاڑ کے نیچے آئے گا تو حقیقت خود ہی عیاں ہو جائے گی۔

لانگ مارچ کو روکا گیا تو دھرنا دیا جائے گا، جمہوری وطن پارٹی

سوئی اور ڈیرہ بگٹی میں کرفیو کا سماں ہے، کارکنوں کو روکنا قابل مذمت ہے، ابراہیم لہڑی ودیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل ابراہیم لہڑی ایڈووکیٹ اور مرکزی سیکرٹری اطلاعات میر کس کرد نے ڈیرہ بگٹی سے کوئٹہ لانگ مارچ میں شرکت کے لئے آنے والے پارٹی ورکروں اور قافلوں کو روکنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس وقت سوئی اور ڈیرہ بگٹی میں کرفیو کا سماں ہے، مارچ کو روکنے کے لئے تمام حربے استعمال کیے جا رہے ہیں، پارٹی کے صوبائی صدر نوابزادہ گہرام بگٹی کی قیادت میں لانگ مارچ ہوگا اگر اسے روکنے کی کوشش کی تو پیدل لانگ مارچ کریں گے اور جہاں روکا گیا وہیں دھرنا دیں گے، یہ بات انہوں نے جمعرات کو بگٹی ہاؤس کوئٹہ میں مشترکہ پریس کانفرنس میں کہی، اس موقع پر جواد ہزارہ، چوہدری نوید احمد، روف بابر، سید نیاز آغا، ندیم کاکڑ، سید فیصل شاہ اور دیگر بھی موجود تھے۔ میر ابراہیم لہڑی نے کہا کہ پارٹی کے صوبائی صدر سابق صوبائی وزیر نوابزادہ گہرام بگٹی نے بلوچستان کی اسیر خواتین ڈاکٹر ماہرنگ بلوچ اور دیگر کی رہائی کیلئے 72 گھنٹے کا الٹی میٹم اور ان کی عدم رہائی پر لانگ مارچ کا اعلان کیا تھا جو ڈیرہ بگٹی سے کوئٹہ کیلئے شروع ہونا تھا تاہم سندھ حکومت نے سمی دین بلوچ کو رہا کر دیا اس الٹی میٹم کے بعد لانگ مارچ کا آغاز 72 گھنٹے گزرنے کے بعد 4 اپریل کو ہونا تھا لیکن افسوس کہ اس سے قبل ہی حکومت نے ہمارے آئینی حق کو سبوتاژ کرنے کے لئے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرتے ہوئے سوئی ڈیرہ بگٹی میں پیٹرول پمپس کو سیل، گاڑیوں کی پکڑ دھکڑ اور لوگوں کو ہراساں کرنا شروع کر دیا، پارٹی کے لانگ مارچ میں شرکت کیلئے کراچی اور اندرون سندھ سمیت دیگر علاقوں سے آنے والے کارکنوں کی کثیر تعداد کو ڈیرہ بگٹی آنے سے روکا جا رہا ہے جس کی مذمت کرتے ہیں۔ سندھ اور بلوچستان کی حکومتیں جان بوجھ کر سیاسی جماعتوں اور عوام کو ان کے آئینی اور جمہوری حق سے محروم کرنے کے لئے اس طرح کے ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہیں اگر لانگ مارچ میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا تو اس کی تمام ذمہ داری حکومت اور متعلقہ انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ ہم صوبائی حکومت کو بتانا چاہتے ہیں کہ لانگ مارچ آج نواب اکبر خان بگٹی کے قلعے سے شروع ہوگا یہ ہمارا آئینی حق ہے کہ ہم غیر آئینی اقدامات کے خلاف احتجاج اور عوام کا ساتھ دیں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ہم سردار اختر مینگل کے بلوچ خواتین کی رہائی کے ایک نکاتی ایجنڈے کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔

خدارا بلوچستان کو مزید آگ کی طرف نہ دھکیلیں، جمال رئیسانی

مگرمچھ کے آنسو بہانے والے بتائیں قومی اسمبلی میں بلوچستان کی آواز کیوں نہیں سنتے، ایم این اے کا بیان

کوئٹہ (آن لائن) پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی میں بلوچستان پر بات کرنے سے کترانے والے لوگ کس منہ سے بلوچستان میں دھرنوں میں شرکت کر رہے ہیں، بیان میں کہا ہے کہ کیا علامہ راجہ ناصر عباس اسی جماعت سے تعلق نہیں رکھتے، جس کے رکن کی نشاندہی پر سردار اختر مینگل کے بولنے سے قبل ہی قومی اسمبلی کا اجلاس کورم نامکمل ہونے پر ملتوی کر دیا گیا اور وہ مستعفی ہوئے۔ یہ آج جو مگرمچھ کے آنسو بہانے اور اپنا منافق چہرہ دکھانے کیلئے وفد مستونگ پہنچا۔ ان سے پوچھتا ہوں اتنا ہی درد رکھتے ہو تو اسمبلی میں خاموش رہ کر بلوچستان کی آواز کیوں نہیں سنتے، وہاں تو آپ کانوں میں ہیڈ فونز ڈال لیتے ہیں۔ کون سی پی ٹی آئی بلوچستان سے درد رکھنے کا دعویٰ کر رہی ہے جس کا وزیراعظم شدید سردی میں کوئٹہ کی سڑکوں پر انصاف کیلئے لاشیں رکھ کر دھرنا دینے والی معصوم ہزارہ ماں اور بیٹیوں کو بلیک میلر کہتا تھا، وہ بلوچستان کا درد رکھتے ہیں، خدارا بلوچستان دہشتگردی کی اس لہر میں جل رہا ہے اور اسے مسترد شدہ مردہ گھوڑے کو زندہ کرنے کی کوشش میں مزید آگ کی طرف نہ دھکیلیں اور اپنی یہ منافقت اور دوہری سیاست بند کر دیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 APR 2025

Page No. 14

بلوچستان میں گرفتاریوں نے جلتی پر تیل چھڑکنے کا کام کیا، جماعت اسلامی

خواتین سمیت دیگر نوجوانوں کی گرفتاریاں حالات خراب کرنیکی دانستہ کوششیں ہیں' عبدالمتین اخوندزادہ' زاہد اختر بلوچ، مرتضیٰ خان کاکڑ

جماعت اسلامی ہر میدان عمل میں موجود سیاسی وسماجی تحریک کیساتھ کھڑی نظر آئیگی' عبدالنعیم رند خالد شاہوانی کا بی این پی دھرنے سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) جماعت اسلامی کے صوبائی اعلامیہ میں رمضان المبارک کے آخری ایام و عیدالفطر کے موقع پر کوئٹہ و پورے صوبہ کے اندر انتظامی طور پر خوف وہراس اور تشدد و شاہراہوں کی بندش پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ ایکشن کمیٹی کے پرامن مظاہرین پر حملہ آور ہونے اور ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کی گرفتاری نے جلتی پر تیل وچھڑکانے کا کام کیا ہے سردار اختر جان مینگل کے قافلے کو روکنے اور چلتن کے تاریخی دامن میں واقع لکپاس تنل کے قریب روک کر عیدالفطر جیسے مبارک گھڑی کی توہین کی گئی اور عید کی رات ہی .... بقیہ 76 صفحہ نمبر 7 پر

جماعت اسلامی کے سابق صوبائی امیر وممتاز عالم دین مولانا عبدالحق بلوچ مرحوم کے گھر پر چڑھ کر دھاوا بولا گیا اور صبغت اللہ شاہ جی کے ساتھ گھر کے تین معصوم و لاتعلق نوجوانوں کے ساتھ خواتین و بچیوں کو ہراساں کیا گیا اور مولانا عبدالحق بلوچ مرحوم کی 80 سالہ اہلیہ محترمہ اماں جی کی بھی توہین کی گئی جو کسی بھی طرح ناقابل برداشت وروایات کے برعکس ہے جس کی تمام طبقات وسیاسی قیادت نے شدید الفاظ مذمت کی گئی ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ جماعت اسلامی کے اعلیٰ سطحی صوبائی وفد نے سابق امیر صوبہ عبدالمتین اخوندزادہ، نائب امیر صوبہ وصدر سیاسی کمیٹی زاہد اختر بلوچ، صوبائی سیکرٹری جنرل مرتضیٰ خان کاکڑ اور امیر ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند جماعت اسلامی مستونگ کے امیر خالد شاہوانی اور مستونگ کے کارکنان نے بی این پی کے محصور دھرنے کے شرکاء سے اظہار یکجہتی کیلئے شرکت کی اور سردار اختر جان مینگل سے ملاقات وتبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے عبدالمتین اخوندزادہ و زاہد اختر بلوچ نے کہا کہ بدامنی اور خواتین سمیت نوجوانوں و رضاکاروں کی بڑی تعداد میں گرفتاریاں حالات و رجحانات کو خراب کرنے کی دانستہ کوشش قرار دیا جاسکتا ہے مکالمے اور گفت وشنید کے بجائے دھونس وخوف پھیلانے کے تمام حربے ماضی کی طرح بری طرح ناکام ہوں گے جماعت اسلامی عام آدمی کے مفادات و حقوق کے تحفظ کے لئے میدان عمل میں موجود سیاسی وسماجی تحریک کے ساتھ کھڑی نظر آئے گی سابق وزیر اعلیٰ و بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے جماعت اسلامی کے مقامی وصوبائی قیادتوں کی ہمدردی واظہار یکجہتی کا شکریہ ادا کیا۔

خواتین کو ڈھال بنا کر ذاتی مقاصد کیلئے استعمال کرنا قابل مذمت ہے، جھالاوان عوامی پینل

گرتی سیاسی ساکھ بچانے کی ناکام کوشش کی جارہی ہے ہم ایسے عناصر کو عوام کے سامنے بے نقاب کرنے کیلئے کردار ادا کرتے رہیں گے' ندیم الرحمان بلوچ

دھرنا سٹیج سیاسی مخالفین کیلئے استعمال اور انکی کردار کشی کی جارہی ہے جس کی کسی صورت اجازت نہیں دے سکتے' پریس کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جھالاوان عوامی پینل کے مرکزی رہنماء ندیم الرحمان بلوچ نے کہا کہ دھرنے کے اسٹیج کو قبائلی رہنماؤں اور خواتین کو ڈھال بنا کر اپنی گرتی ہوئی سیاسی ساکھ بچانے کی ناکام کوشش کی جارہی ہے ہم ایسے عناصر کو عوام کے سامنے بے نقاب کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ جب کبھی خواتین کے سروں سے چادر کھینچنے ان کی بے توقیری کرنے کی کوشش کی گئی یا ایسے واقعات ہوئے ہم نے .... بقیہ 77 صفحہ نمبر 7 پر

انکی مذمت کی ہے کیونکہ بلوچستان میں خواتین کو عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور انہیں کبھی بھی فرنٹ لائن پر ڈھال کے طور پر استعمال نہیں کیا جاتا جو آج ہو رہا ہے اس کی ہم مذمت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بسنے والی تمام قومیتیں قابل احترام ہیں کچھ عناصر خواتین کو باہر نکال کر ڈھال بنا کر اپنے ذاتی مقاصد کا حصول چاہتے ہیں اس کی ہم مذمت کرتے ہیں جس طرح لانگ مارچ کی کال دیکر وڈھ سے قلات اور مستونگ تک پہنچنے پر اس کی کیا صورتحال تھی اور اب دھرنا دیکر خواتین کو ڈھال بنا کر اپنی ساکھ بچانے کی کوشش کی جارہی ہے جن سیاسی جماعتوں نے لانگ مارچ کی حمایت کی تھی وہ ان کے ماضی سے بھی بخوبی واقف ہیں خواتین کے نام پر سیاست کی جارہی ہے ہمارے معاشرے کیلئے شرمناک اور خوفناک بات ہے

لانگ مارچ کو روکا گیا تو دھرنا دیا جائے گا، جمہوری وطن پارٹی

سوئی اور ڈیرہ بگٹی میں کرفیو کا سماں ہے، کارکنوں کو روکنا قابل مذمت ہے، ابراہیم لہڑی و دیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل ابراہیم لہڑی ایڈووکیٹ اور مرکزی سیکرٹری اطلاعات میر شمس کرد نے ڈیرہ بگٹی سے کوئٹہ لانگ مارچ میں شرکت کے لئے آنے والے پارٹی ورکروں اور قافلوں کو روکنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس وقت سوئی اور ڈیرہ بگٹی میں کرفیو کا سماں ہے، مارچ کو روکنے کے لئے تمام حربے استعمال کیے جا رہے ہیں، پارٹی کے صوبائی صدر نوابزادہ گہرام بگٹی کی قیادت میں لانگ مارچ ہوگا اگر اسے روکنے کی کوشش کی تو پیدل لانگ مارچ کریں گے اور جہاں روکا گیا وہیں دھرنا دیں گے، یہ بات انہوں نے جمعرات کو بگٹی ہاؤس کوئٹہ میں مشترکہ پریس کانفرنس میں کہی، اس موقع پر جواد ہزارہ، چوہدری نوید احمد، روف بابر، سید نیاز آغا، ندیم کاکڑ، سید فیصل شاہ اور دیگر بھی موجود تھے۔ میر ابراہیم لہڑی نے کہا کہ پارٹی کے صوبائی صدر سابق صوبائی وزیر نوابزادہ گہرام بگٹی نے بلوچستان کی اسیر خواتین ڈاکٹر ماہرنگ بلوچ اور دیگر کی رہائی کیلئے 72 گھنٹے کا الٹی میٹم اور ان کی عدم رہائی پر لانگ مارچ کا اعلان کیا تھا جو ڈیرہ بگٹی سے کوئٹہ کیلئے شروع ہونا تھا تاہم سندھ حکومت نے سمی دین بلوچ کو رہا کر دیا اس الٹی میٹم کے بعد لانگ مارچ کا آغاز 72 گھنٹے گزرنے کے بعد 4 اپریل کو ہونا تھا لیکن افسوس کہ اس سے قبل ہی حکومت نے ہمارے آئینی حق کو سبوتاژ کرنے کے لئے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرتے ہوئے سوئی ڈیرہ بگٹی میں پیٹرول پمپس کو سیل، گاڑیوں کی پکڑ دھکڑ اور لوگوں کو ہراساں کرنا شروع کر دیا، پارٹی کے لانگ مارچ میں شرکت کیلئے کراچی اور اندرون سندھ سمیت دیگر علاقوں سے آنے والے کارکنوں کی کثیر تعداد کو ڈیرہ بگٹی آنے سے روکا جا رہا ہے جس کی مذمت کرتے ہیں۔ سندھ اور بلوچستان کی حکومتیں جان بوجھ کر سیاسی جماعتوں اور عوام کو ان کے آئینی اور جمہوری حق سے محروم کرنے کے لئے اس طرح کے ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہیں اگر لانگ مارچ میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا تو اس کی تمام ذمہ داری حکومت اور متعلقہ انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ ہم صوبائی حکومت کو بتانا چاہتے ہیں کہ لانگ مارچ آج نواب اکبر خان بگٹی کے قلعے سے شروع ہوگا یہ ہمارا آئینی حق ہے کہ ہم غیر آئینی اقدامات کے خلاف احتجاج اور عوام کا ساتھ دیں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ہم سردار اختر مینگل کے بلوچ خواتین کی رہائی کے ایک نکاتی ایجنڈے کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

جے ڈبلیو پی کے لانگ مارچ کو روکنے کیلئے اضافی نفری تعینات

لانگ مارچ کے شرکاء کوئٹہ کی جانب رواں دواں، مختلف مقامات پر استقبال

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی کال پر نواب زادہ میر گہرام خان بگٹی کی قیادت میں کوئٹہ کے لیے لانگ مارچ کو روکنے کیلئے ڈیرہ بگٹی ڈیرہ اللہ یا...... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

رحجت پور ڈیرہ مراد جمالی میں بھاری پولیس نفری بلوچستان کانسٹیبلری کی بھاری اور اضافی نفری مختلف ایریاز میں تعینات کر دی گئی ہے تاہم لانگ مارچ کے شرکاء کوئٹہ کی جانب رواں دواں ہیں ذرائع کا کہنا ہے کہ زیادہ تر نوجوان طبقہ مختلف مقامات سے آرہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 04 APR 2025 Page No. 16

سیکورٹی خدشات، کوئٹہ میں موبائل اور انٹرنیٹ سروس دوسرے روز بھی معطل

کوئٹہ (صباح نیوز) سیکورٹی خدشات کی وجہ سے کوئٹہ میں موبائل اور انٹرنیٹ سروس دوسرے روز بھی معطل رہی۔ کوئٹہ میں ایک مرتبہ پھر موبائل فون پر انٹرنیٹ سروس معطل کردی گئی، شہر میں موبائل فون پر انٹرنیٹ سروس معطل ہوئی تھی، جس کی وجہ سے شہریوں کو پریشانی اور مشکلات کا سامنا ہے۔ گزشتہ دو تین ہفتوں کے دوران شہر میں موبائل فون پر انٹرنیٹ کی یہ تیسری بار معطلی ہے۔ موبائل فون انٹرنیٹ سروس شہر اور گردونواح میں احتجاج کے مواقع پر معطل کی جاتی رہی۔ موبائل فون پر انٹرنیٹ سروس سکیورٹی خدشات کی بنیاد پر معطل کی گئی۔

سیکورٹی کلیئرنس نہ ملنے پر بولان میل کو جیکب آباد میں روک لیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) جیکب آباد سے کوئٹہ جانے والی بولان میل کو سیکورٹی خدشات کے پیش نظر روک لیا گیا۔ ریلوے ذرائع کے مطابق ٹرین کو سبی اور نصیر آباد کے درمیان نوتال میں روک لیا گیا، ٹرین کو آگے جانے کی کلیئرنس نہ مل سکا جس کے باعث، بولان میل کو واپس جیکب آباد بھیج دیا گیا۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ کوئٹہ کے مسافروں کو ڈیرہ اللہ یار پہنچایا جائے گا۔

زرغون ہاؤسنگ اسکیم کے قریب سے نوجوان کی لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سرہ غوڑگئی کے علاقے میں سڑک کنارے سے نوجوان کی لاش برآمد ہوئی پولیس کے مطابق ایس ایچ او ہنہ کو گزشتہ روز اطلاع ملی تھی کہ سرہ غوڑگئی زرغون ہاؤسنگ سکیم کے قریب بائی پاس کے کنارے لاش پڑی ہوئی ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد شناخت کے لئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ لاش نوجوان کی ہے جسے نامعلوم افراد قتل کرنے کے بعد فرار ہو گئے۔

سبی، چھینی گئی موٹر سائیکلیں برآمد 2 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) سبی پولیس نے گزشتہ دنوں طالب علم اور ہندو تاجر سے چھینی گئی دو موٹر سائیکلیں برآمد کر کے دو ملزمان عبدالمالک اور سمیر کو گرفتار کرلیا۔

INTEKHAB QUETTA

تحصیل چھتر، مسلح افراد 60 بکریاں چھین کر فرار، مزاحمت پر فائرنگ

فائرنگ سے بکریوں کا مالک معجزانہ طور پر محفوظ رہا، پولیس کارروائی سے گریزاں ہے، شوکت علی

ڈیرہ مراد جمالی (یو این اے) نصیر آباد کی تحصیل چھتر کے علاقے کورار کے رہائشی شوکت علی کورار نے اپنے بھائی کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے پولیس کی عدم کارروائی پر شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے چھوٹے بھائی کی 60 بکریاں پولیس تھانہ فلیجی کی حدود میں مسلح افراد نے چھین لیں۔ شوکت علی کورار نے کہا کہ پانچ مسلح افراد جن میں مبینہ صابر شاہ عرف صابو، جام اور کچھو بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

شامل تھے، اسلحہ کے زور پر بکریوں کو چھین کر لے گئے۔ ان کے بھائی نے مزاحمت کی تو ملزمان نے فائرنگ کی، تاہم وہ معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ متاثرہ خاندان نے قریبی پولیس چیک پوسٹ پر اطلاع دی، لیکن پولیس نے کوئی کاروائی نہیں کی۔ شوکت علی نے مزید بتایا کہ جب انہوں نے فلیجی تھانہ کے ایس ایچ او کو اطلاع دی تو انہوں نے واضح طور پر کہا کہ بکریوں کی واپسی کے لیے کوئی تیسری پارٹی تاوان کا مطالبہ کر رہی ہے اور ایف آئی آر سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اس کے باوجود ملزمان آزادانہ طور پر گھوم پھر رہے ہیں اور مقدمہ درج کرنے کی صورت میں سنگین نتائج کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ متاثرہ خاندان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی، چیف سیکریٹری بلوچستان، کور کمانڈر بلوچستان، آئی جی پولیس بلوچستان، آئی جی ایف سی بلوچستان، اور ڈی آئی جی نصیر آباد پولیس رینج سمیت دیگر حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ فوراً کارروائی کریں اور ملزمان کو گرفتار کر کے بکریاں واپس دلائیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں انصاف اور تحفظ فراہم کیا جائے تاکہ قانونی تقاضے پورے ہو سکیں۔

3 ایم پی او کے تحت کارروائی بلوچ یکجہتی کمیٹی کچھی کے تین افراد گرفتار

بولان (نامہ نگار) تفصیلات کے مطابق بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہرنگ بلوچ، بیبو بلوچ سمیت دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کے بعد صوبے بھر کی طرح کچھی کے علاقے ڈھاڈر میں بھی ڈھاڈر پولیس کی 3 ایم پی او کے تحت بلوچ یکجہتی کمیٹی کچھی کے تین افراد نظام جتوئی محمد عیسی اور نصر اللہ کو گرفتار کر کے مچھ جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔

منگچر بازار میں مسلح افراد کی فائرنگ، 2 افراد زخمی

قلات (یو این اے) منگچر بازار میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد شدید زخمی ہو گئے۔ لیویز ذرائع کے مطابق زخمیوں کی شناخت ڈاڈا خان اور صاحب داد پسران صوبائی ساکنان جوہان کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمیوں کو فوری طبی امداد کے بعد مزید علاج کے لیے مستونگ ریفر کر دیا گیا۔ واقعے کی مزید تفتیش مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ژوب، شہریوں نے ڈکیتی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 2 ڈاکوؤں کو دھر لیا

ڈاکو پکنک منانے والوں کو لوٹنے آئے تھے، مزاحمت کے دوران ایک نوجوان چاقو لگنے سے زخمی

ژوب (این این آئی) ژوب کے علاقے میں شہریوں نے ڈکیتی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 2 ڈاکوؤں کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا جبکہ چاقو لگنے سے ایک نوجوان زخمی ہو گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ژوب کے علاقے سیلیازہ کے مقام پکنک منانے کیلئے آنے والے نوجوانوں کو ڈاکوؤں نے لوٹنے کی کوشش کی مزاحمت پر ڈاکوؤں نے چاقو سے وار کر کے ایک نوجوان شیر یار خان کو زخمی کر دیا جبکہ شہریوں نے ڈاکوؤں سے اسلحہ چھین لیا .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

اور 2 ڈاکوؤں کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا جبکہ انکے دیگر دو ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے پولیس نے زخمی کو ہسپتال پہنچا دیا اور گرفتار ڈاکوؤں کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5   Dated: 04 APR 2025   Page No. 17

کوئٹہ شہر میں پیشہ ور گداگروں کی یلغار سے شہری پریشان

چور خواتین کے گروہ نے باچا خان چوک اور ملحقہ علاقوں کے دکانداروں کو چکرا کر رکھ دیا ہے

رقم نہ دینے پر پیچھے پڑ جاتی ہیں صورتحال نے کوئٹہ کے شہریوں کو کوفت میں مبتلا کر دیا ہے

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں انتیسویں روزے کو بھی گداگروں کی یلغار سے شہری پریشان رہے دوسری جانب باچا خان چوک اور ملحقہ علاقوں میں خواتین پر مشتمل چوروں کے گینگ نے دکانداروں اور گھروں پر مختلف اشیاء بیچنے والوں کو چکرا دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں انتیسویں روزے کو بھی تمام وسطی اور نواحی علاقوں میں قائم تجارتی مراکز، مساجد اور مختلف مقامات پر گداگروں کی یلغار نے خریداری کے لئے آنے والے شہریوں کی پریشانی میں مزید اضافہ کر دیا عوامی حلقوں کے مطابق ماہ صیام کے مقدس مہینے کے دوران شہر بھر میں پیشہ ور گداگر شہریوں کے لئے درد سر بنے رہے گداگروں کے خلاف ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کی وجہ سے ان کی تعداد میں

(بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 5 پر)

ہر گزرتے دن کے ساتھ اضافہ ہوتا رہا، گداگر برگزیدہ ہستیوں کے واسطے دے کر لوگوں سے زکوٰۃ، خیرات اور فطرانہ طلب کرتے رہے اور جس شہری نے ایک بھیک مانگنے والے کو کچھ رقم دینے کی غلطی کر دی تو اس کے پیچھے وہاں گروہ کی شکل میں موجود دوسرے گداگر پڑ جاتے ہیں اور رقم نہ دینے پر بددعائیں دینے لگ جاتے ہیں اس صورتحال نے کوئٹہ کے شہریوں کو کوفت میں مبتلا کر دیا ہے۔ دوسری جانب باچا خان چوک اور ملحقہ علاقوں میں خواتین چوروں کے ایک گروہ نے دکانداروں اور شہریوں کا سکون غارت کر دیا ہے اور وہ مختلف قیمتی اشیاء سے محروم ہو رہے ہیں پولیس اہلکاروں کے مطابق وہ چوری کے الزام میں مرد اور خواتین ملزمان کو حراست میں لے لیں تو شہری انہیں اپنی رقم اور دوسری چیزیں دلا کر ان کے خلاف مدعی بننے سے انکار کر دیتے ہیں گزشتہ دنوں ایک نوجوان نے اپنی جیب سے 50 ہزار روپے نکالنے کا الزام ایک خاتون پر عائد کیا تو پولیس تھانہ سٹی کے اہلکاروں نے کافی جدوجہد کے بعد ایک خاتون کو گرفتار کیا مگر شکایت کرنے والے نوجوان موقع سے رفو چکر ہو گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 APR 2025 Page No. 18

بلوچستان: امن وترقی کا عزم

بدھ کے روز وزیراعظم شہباز شریف کی مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، وزیر داخلہ محسن نقوی سے لاہور میں ہونے والی ملاقاتوں میں عیدالفطر کی مبارکباد کے تبادلے کے بعد جو موضوع گفتگو کا مرکز رہا وہ امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے اور دہشت گردی کے سدباب کا تھا۔ ایسے ماحول میں، کہ دراندازی اور دہشت گردی کے واقعات بڑھتے نظر آرہے ہیں، ان کے خاتمے کی تدابیر خاص توجہ کی متقاضی ہیں۔ ان ملاقاتوں میں وزیراعظم نے بلوچستان میں امن کی بحالی کے عزم کا اعادہ کیا جبکہ یہ بات بھی زور دے کر کہی گئی کہ بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات کا حصہ ہے۔ مسلم لیگ (ن) کے سربراہ اور اپنے بڑے بھائی میاں نواز شریف سے ملاقات میں میاں شہباز شریف نے معیشت اور امن وامان کی صورتحال سمیت جن اہم امور پر تازہ ترین صورتحال سے آگہی دی ان میں بلوچستان کی کیفیت بھی شامل ہے۔ میاں نواز شریف نے اس موقع پر بڑے بھائی کی حیثیت سے صوبہ پنجاب کے کردار کی اہمیت اجاگر کی اور ہدایت کی کہ بلوچستان کے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں دینے کی تمام ممکنہ تدابیر بروئے کار لائی جائیں۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے وزیراعظم سے ملاقات میں اپنے صوبے کی تازہ ترین صورتحال سے آگہی دی۔ اس موقع پر میاں شہباز شریف کا کہنا تھا کہ وفاق بلوچستان کی ترقی کے لئے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا۔ ملاقات میں وفاقی حکومت کی طرف سے بلوچستان کے لئے جاری ترقیاتی منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے سوشل میڈیا پر جاری بیان کے مطابق وفاقی حکومت کی اعانت سے چلنے والے منصوبے صوبائی معیشت کی بہتری اور عوامی بہبود کا ذریعہ بنیں گے۔ ایسے وقت میں کہ پاکستانی سیکورٹی فورسز خوارج کے فتنے سے نمٹنے میں مصروف ہیں، مظاہروں اور دھرنوں کی صورت میں دہشت گردوں کو آسان اہداف ملنے کے خطرات ہیں جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) مینگل کے وڈھ سے کوئٹہ تک لانگ مارچ کے دوران دہشت گردوں کو ایسا ایک موقع مل بھی گیا اور لانگ مارچ کے مستونگ کے قریب پہنچنے پر ایک خودکش حملہ آور نے خود کو دھماکے سے اڑا لیا۔ خیریت یہ رہی کہ سردار اختر مینگل اور دیگر شرکاء محفوظ رہے۔ ملک کے حالات متقاضی ہیں کہ حکومتی رویے کے شاکی لوگوں کو ملک دشمن نہ سمجھا جائے اور مذاکرات کے ذریعے ان کے تحفظات بلاتاخیر دور کئے جائیں۔ جعفر ایکسپریس کا واقعہ جہاں دہشت گردی کے پشت پناہوں کی خوفناک سازشوں کی نشاندہی کا ذریعہ بنا، وہاں ہماری سیکورٹی فورسز کی مستعدی اور پیشہ ورانہ مہارت کا آئینہ دار بھی ہے۔ درپیش صورتحال بہرحال زیادہ چوکنا رہنے کی ضرورت اجاگر کر رہی ہے۔ ہمارے فوجی جوان مستعد بھی ہیں اور دفاع وطن کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے بھی پیش کر رہے ہیں۔ اس منظرنامے میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کی منزل کے جلد حصول کیلئے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کی قومی سلامتی کی پارلیمانی کمیٹی کو زیادہ موثر بنانے اور بھرپور نمائندگی کیساتھ اس کا دوبارہ اجلاس بلانے کی تجویز سنجیدہ توجہ کی متقاضی ہے۔ جبکہ 18 مارچ کے اجلاس میں آرمی چیف جنرل عاصم منیر کے اظہار خیال کی صورت میں سامنے آنیوالی سخت ریاست (یعنی قوانین پر سختی سے عمل کرنے والی مملکت) کی حکمت عملی ہر کامیاب ریاست کے معمولات کا حصہ ہے۔ ملک عملاً حالت جنگ میں ہے، وقت کا تقاضا ہے کہ تمام پارٹیاں اور سیاسی رہنما باہمی اختلافات سے بالا ہو کر ملکی مفادات کے لئے مل جل کر کام کریں۔ اس وقت کا سب سے بڑا ایجنڈا ملکی سلامتی ہے۔ اس ضمن میں سب کو اپنی اپنی ذمہ داری محسوس کرنی چاہئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 APR 2025 Page No. 19

امن وامان کی بحالی اولین ترجیح ہے، صوبے میں کوئی شاہراہ بند نہیں ہوگی

بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشنز کو وسعت دینے اور سول آرمڈ فورسز کی استعداد کار بہتر بنانے کا فیصلہ کرلیا گیا، وزیراعلیٰ سرفراز

بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں بحالی امن کے لیے ٹھوس اقدامات کا حکم دے دیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن وامان کی مجموعی صورتحال پر کوئٹہ میں اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں عید پلان، سیکیورٹی پلان، قومی شاہراہوں اور امن وامان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں قلات میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن کو سراہا گیا، اس کے علاوہ دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کے آپریشنز کو مزید وسعت دینے پر اتفاق بھی کیا گیا۔ اجلاس میں سول آرمڈ فورسز کی استعداد کار کو مزید بہتر بنانے کے لیے اہم فیصلے بھی لیے گئے۔ اجلاس میں عید پلان، سیکیورٹی پلان، قومی شاہراہوں اور امن وامان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں قلات میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن کو سراہا گیا، اس کے علاوہ دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کے آپریشنز کو مزید وسعت دینے پر اتفاق بھی کیا گیا دوران اجلاس وزیراعلیٰ بلوچستان نے حکام کو بحالی امن کے لیے ٹھوس ہدایات اور اقدامات کو موثر بنانے کا حکم دیا اجلاس میں ریاست مخالف پروپیگنڈوں اور سرگرمیوں میں ملوث سرکاری ملازمین کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کیا گیا۔ تمام کمشنرز اور ضلعی افسران کو سب ورژن میں ملوث سرکاری ملازمین کے خلاف کارروائی کا حکم دیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ضلعی سطح پر ریاست مخالف عناصر کو فورتھ شیڈول میں شامل کرکے منفی سرگرمیوں پر نظر رکھی جائے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے حکام کو ہدایت کی کہ بلوچستان کے ہر تعلیمی ادارے میں قومی ترانہ پڑھا اور پاکستان کا قومی جھنڈا لہرایا جائے گا، جن تعلیمی اداروں کے سربراہان ان احکامات کی پابندی نہیں کروا سکتے، اپنے عہدے سے دستبردار ہوجائیں، ریاست کے احکامات کی بجاآوری فرائض منصبی میں شامل ہے، ہر سرکاری افسر اور اہلکار کو عمل کرنا ہوگا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن وامان کی بحالی اولین ترجیح ہے۔ صوبے میں کوئی شاہراہ بند نہیں ہوگی۔ ہر ضلعی افسر اپنے علاقے میں ریاستی رٹ قائم کرنے کا ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ریاست کے ہر ادارے اور ہر فرد کی جنگ ہے ہمیں مل کر لڑنا ہے۔ پالیسی حکومت دیتی ہے عمل درآمد فیلڈ افسران کی ذمہ داری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ انفرادی ذاتی سوچ ریاست کی پالیسی سے بالاتر نہیں۔ کوئی بھی افسر حکومت کی پالیسی پر عمل درآمد نہیں کرسکتا تو رضاکارانہ طور پر عہدے سے الگ ہوجائے۔ کسی بھی سیاسی پریشر سے بالاتر ہوکر تفویض کردہ آئینی ذمہ داری کو پورا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کسی چیک پوسٹ پر بھتہ خوری نہیں چلے گی، ایسی کوئی بھی مصدقہ شکایت ملی تو متعلقہ ایس ایچ او یا رسالدار لیویز نہیں رہے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی افسران کو ہدایت کی کہ ریاست مخالف عناصر کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہے، آئینی حلف کی پاسداری ضروری ہے۔ ریاست مخالف عناصر کے سامنے نہیں جھکنا۔ عوامی میل جول اور اجتماعات میں حکومت پالیسیوں کی ایڈوکیسی اور ترویج کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا کلچر روایتوں کا امین ہے، جس میں مسافروں اور معصوم مزدوروں کے قتل کا سوچا بھی نہیں جاسکتا۔ بلوچ نوجوانوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیلا جارہا ہے، جس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ ہر سطح پر میرٹ کو فروغ دیکر نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوتھ پالیسی منظور ہوچکی ہے، ضلعی افسران مقامی سطح پر نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کریں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 04 APR 2025 Page No. 20

No Democracy Thrives on Destruction

The recent joint press conference by spokespersons of the Balochistan government, DIG Quetta, and DC Quetta has brought to light critical concerns regarding protests and sit-ins in the provincial capital. While the right to peaceful protest is a fundamental democratic principle, the manner in which some demonstrations have been conducted raises serious questions about the rule of law, public safety, and the exploitation of tragic incidents for political gain. The government officials clarified that the recent wave of protests in Quetta was initiated over the bodies of individuals allegedly involved in the Jaffar Express attack a horrific act of terrorism that claimed innocent lives. While the legal heirs have every right to claim the bodies of their deceased, the administration has accused certain groups, such as the Baloch Solidarity Committee and the Baloch Yakjehti Committee (BYC), of politicizing the issue. The BYC, which is not a registered political entity, has been linked to violent demonstrations, including the burning of police vehicles, destruction of public property, and targeting of law enforcement. The officials revealed staggering figures: 36 cameras of Quetta Safe City were damaged, 18 poles broken, optic fiber destroyed, and government buildings vandalized. Such actions do not constitute peaceful protest but rather outright lawlessness, undermining both public order and the legitimate grievances of the people. The March 11 Jaffar Express attack was a grim reminder of the persistent threat of terrorism in Balochistan. The bodies of five terrorists were brought to Quetta for identification, with two hailing from Mastung, two from Karachi, and one still unidentified. While the legal

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 04 APR 2025 Page No 21

process must be respected, the administration has rightly emphasized that no group should be allowed to forcibly take bodies or use them to incite unrest.

The government has shown restraint, opting for dialogue over immediate crackdowns. However, as stated by the officials, "This should not be considered weakness." The authorities have already taken legal action 13 FIRs registered, 61 individuals detained under the Maintenance of Public Order (MPO), and 35 teenagers released on bail. This measured response indicates a balance between enforcing the law and avoiding excessive force. Quetta remains a high-risk zone, as evidenced by recent attacks, including the double road blast before Eid and the suicide attack at Sardar Akhtar Jan's sit-in. Given these threats, the administration's decision to prevent the Balochistan National Party (BNP) from entering Quetta was a security necessity rather than a political move. BYC had previously signed an agreement with the district administration in August 2023, outlining permissible protest methods.

The recent violations of this agreement demonstrate a breach of trust and a disregard for lawful dissent. While protest is a constitutional right, it must be exercised within legal bounds. Destroying public property, attacking law enforcement, and exploiting terrorism for political agendas cannot be tolerated. The government's approach combining dialogue with firm legal action is the correct path forward. The people of Balochistan deserve peace, stability, and development. Violence and anarchy only serve to deepen suffering and delay progress. It is imperative that all stakeholders political groups, civil society, and protesters recognize that democracy thrives on order, not chaos. The administration's message is clear: Protest legally, or face legal consequences. The state must remain steadfast in protecting both civil liberties and public order, ensuring that no one is allowed to hold the city hostage under the guise of protest. The rule of law must prevail for the sake of Balochistan's future.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 APR 2025 Page No. 22

Closure of highways

Owing to mounting terrorist attacks in various parts of Balochistan particularly on highways, the Balochistan government had banned night-time travel mostly for public transport on major highways in several districts. The deputy commissioners of Gwadar, Kachhi, Zhob, Noshki and Musakhel districts issued notifications banning travel at night time.

The Quetta administration also ordered that public transport departing from the city be barred from plying the roads at night. All transport heading from Karachi or Quetta to Gwadar would depart between 5am and 10am, while those setting from the port city to the two cities would do so between 6am and 1pm. In a similar notification by Kachhi DC, all public and private transport was directed not to travel on the Quetta-Sukkur highway (N-65) between 5pm and 5am from March 28 till further orders, disconnecting the province from Sindh at night. Vehicles heading from Sibi to Quetta during the proscribed timings would be halted at the Nari River bank in Sibi, while those coming from the provincial capital would be stopped at Kolpur, the notification added. A separate order by Zhob DC barred public buses and coaches from travelling through Zhob on the N-50 National Highway – linking Quetta to Khyber Pakhtunkhwa's Dera Ismail Khan at night.

While the government has closed highway at Lakpass area for the last seven days for all kind of traffic to bar the long marchers of Balochistan National Party (BNP) from entering Quetta who had announced a sit-in in Quetta against arrest of women leaders of Baloch Yehkjeti Committee (BYC). Similarly, mobile data services are also suspended in Quetta and some other districts, causing disruption for users across the city. Authorities provide no explanation for the latest outage, which comes just days after a previous disruption in service.

The recurring suspension has left citizens frustrated, especially during the Eid holidays when communication needs are high.

Closure of highways and mobile data shows that the situation is very tense in Balochistan and the provincial government has adopted the ultimate resort of closing highways and mobile data networks which is not a durable solution of the issues of Balochistan.

The closure of Lakpass for public transport has disconnected almost 11 districts from the provincial capital and the people are badly suffering from such steps taken by the government. Transporters, traders, patients and other general public are facing immense difficulties due to the closure of the highway at Lakpass area which is inflicting huge financial losses to traders and transporters.

The government must understand that closure of highways and mobile data would not work for long and to some extent depicts the inability of the government to tackle the issues.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated 04 APR 2025

Page No. 23

بلوچستان پر ایک نظر

چہرہ
☆☆☆
مظہر برلاس

mazhar.barlas@janggroup.com.pk

بلوچستان کی حالیہ صورتحال پر ہر سچا پاکستانی پریشان ہے اور اس کی خواہش ہے کہ بلوچستان پر امن ہو جائے۔ میرے ایک کلاس فیلو بلوچستان میں بطور ڈی آئی جی پولیس طویل عرصے تک خدمات انجام دیتے رہے، میں نے ان سے بلوچستان کے مسئلے کا حل پوچھا تو وہ کہنے لگے کہ تین باتوں پر عمل کر لیا جائے تو بلوچستان پر سکون ہو جائیگا، بلوچستان کے لوگ محب وطن پاکستانی ہیں مگر انکے کچھ مسائل ہیں، جس کا حل تین باتوں میں چھپا ہوا ہے۔

1۔ بلوچستان کے لوگ جنہیں ووٹ دیتے ہیں، انہی نمائندوں کو اسمبلیوں میں بیٹھنے کا حق دیا جائے، اس سلسلے میں نوابوں اور سرداروں کو زبردستی جتوانے کی پالیسی ترک کر دی جائے۔ 2۔ سیکورٹی فورسز ناکوں کی بجائے بیرکس میں چلی جائیں، ناکوں پر پولیس تعینات ہونی چاہئے۔ 3۔ بلوچستان میں چھوٹی صنعتیں لگائی جائیں تاکہ لوگوں کو روزگار مل سکے۔ بلوچستان اسمبلی میں حکومتی رکن فرح عظیم شاہ نے بلوچستان کا مقدمہ بڑے بھرپور انداز میں پیش کیا ہے۔ حکومتی رکن ہونے کے باوجود انہوں نے حکومتی پالیسیوں پر تنقید کی اور بلوچستان کے عوام کے حوالے سے کہا کہ انکا مسئلہ معاشی ہے۔ بلوچستان میں غربت اور بیروزگاری ہے۔ فرح عظیم شاہ نے جونہی بلوچ نوجوانوں کا مقدمہ پیش کیا تو وزیر اعلیٰ ناراض ہو گئے۔

طارق مسعود کھوسہ کا شمار دیانتدار افسروں میں ہوتا ہے۔ وہ پولیس سروس کے دوران بلوچ بیلٹ کے کئی اضلاع میں ایس پی رہے پھر بلوچستان کے آئی جی رہے۔ انہوں نے وفاق میں بھی کئی ذمہ دار حیثیتوں میں کام کیا۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے انگریزی ادب میں ماسٹر کرنے والے سابق پولیس افسر طارق کھوسہ نے حال ہی میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ "ہم سچ کا سامنا کیوں نہیں کرتے": ایک ایسا سیاسی بندوبست جس کو عوام کی اکثریت ناجائز سمجھتی ہو، اسے کبھی بھی عوام کا اعتماد حاصل نہیں ہو سکتا۔ کاشت کاری کا قانون بالکل سادہ ہے۔ جو کچھ بویا جائے گا وہی کاٹا جائے گا۔ اسی طرح انصاف کا قانون بھی مقدس ہے۔ ہم خود کو جتنا درست اصولوں پر چلنے کے قابل بنائیں گے، بحیثیت قوم ہماری قسمت اتنی ہی اچھی ہوگی۔ بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت میں ہے اور اسی سے بہتری کی امید ہے۔ حکمرانوں کی ماضی کی پالیسیوں نے صرف تشدد کو جنم دیا ہے۔ بلوچستان دکھ کے قہر میں لپٹ چکا ہے، وہاں ناانصافی، عدم مساوات اور حقوق کی پامالی کا راج ہے۔ حالیہ کشیدگی صوبے میں شروع ہونے والی تاریخ کی طویل ترین کشیدگی ہے۔ بہت کم لوگوں کو معلوم ہوگا کہ بگٹی اور مشرف کی ملاقات اسلام آباد میں طے ہوگئی تھی لیکن پھر نادیدہ قوتوں نے عین وقت پر یہ ملاقات نہ ہونے دی۔ مشرف کو بتایا گیا کہ سوئی سے اڑنے والا جہاز فنی خرابی کا شکار ہوگیا ہے جبکہ اکبر بگٹی دیکھ رہے تھے کہ جہاز ان کے بغیر ہی اسلام آباد پرواز کر گیا ہے۔ بگٹی ایک ضدی اور عجیب شخص ضرور تھا لیکن اس نے کبھی بھی پاکستان کیخلاف ایک لفظ تک نہیں بولا۔ میں سمجھتا ہوں کہ بلوچستان کی محرومیوں کا ازالہ بروقت ہونا چاہیے تھا۔ اگست 2024ء میں بلوچستان کے اپنے آخری دورے کے بعد میں نے ایک مضمون کے ذریعے طاقت کے ایوانوں پر قابض افراد کو خبردار کیا تھا کہ بلوچ نوجوان خاص طور پر نوجوان عورتیں بیزار ہو چکی ہیں۔ بلوچ سردار بے وقعت ہو چکے ہیں۔ حل بہت آسان تھا، صاف اور شفاف انتخابات۔ 8 فروری 2024ء کے انتخابات میں جن لوگوں نے حصہ لیا وہ ریاست کیخلاف نہیں تھے بلکہ ووٹ اور گولی میں ووٹ کا انتخاب کر کے تنازعے کے حل کا حصہ بننا چاہتے تھے۔ انہیں انکے مینڈیٹ سے محروم کر دیا گیا۔ انتہا درجے کا دھاندلی زدہ الیکشن تاریخ میں یاد رکھا جائے گا"۔ بلوچستان میں اٹارنی جنرل رہنے والے سابق صوبائی وزیر امان اللہ کنرانی کا کہنا ہے کہ "بلوچستان کی جان، کرپٹ سیاستدانوں سے چھڑوائی جائے، ریاست بلوچستان سے متعلق پالیسی کو یکسر تبدیل کر دے، جس طرح جنرل ضیاء الحق نے کیا تھا، جونہی پالیسی تبدیل ہو گی تو آہستہ آہستہ زخم بھرنا شروع ہو جائیگا"۔ حال ہی میں ہونیوالے نیشنل سیکورٹی کونسل کے اجلاس میں ایک اہم شخصیت نے بیڈ گورننس پر کھل کر بات کی ہے۔ بس اب آخر میں یہی کہا جاسکتا ہے کہ

شکوۂ ظلمت شب سے تو کہیں بہتر تھا
اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے